اٰيَاتُهَا ٨٥ | (٤٠) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (٦٠) | رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

حم۔ (یہ) کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب خوب جاننے والا ہے۔ جو (اللہ) گناہ معاف فرمانے والا اور توبہ قبول فرمانے والا سخت

الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

سزا دینے والا بڑے فضل والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف واپس جانا ہے۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں

اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ

جنھوں نے کفر کیا تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمھیں دھوکا میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے بھی نوح (علیہ السّلام) کی قوم نے جھٹلایا تھا اور ان کے بعد کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

گروہوں نے بھی اور ہر اُمّت نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ وہ اُنھیں پکڑ (کر قتل کر دیں یا قید کر) لیں اور باطل کے ذریعہ جھگڑا کریں تاکہ اس کے ذریعہ

بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

حق کو مٹا دیں تو میں نے اُنھیں پکڑ لیا پھر (دیکھ لو) میری سزا کیسی (سخت) تھی۔ اور اِسی طرح آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہوگئی ان پر جنھوں نے کفر کیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ؔ ﴿٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم

بے شک وہی آگ والے ہیں۔ وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو ان کے اردگرد ہیں وہ سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں اے ہمارے رب! تُو نے اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ فرمایا ہوا ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ

پس تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستہ کی پیروی کی اور اُنھیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب! اور اُنھیں ہمیشہ رہنے والے

عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

باغات میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور اُنھیں بھی جو نیک ہوں ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولادوں میں سے بے شک تو بہت غالب بڑی

NOT FOR SALE - PESRP

الْحَكِيْمُ ۝٨ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

حکمت والا ہے۔ اور اُنھیں بُرائیوں سے بچا اور جسے تُو نے اس دن بُرائیوں (کی سزا) سے بچا لیا تو بے شک تُو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ ع ١ ٩ ٢

کامیابی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اُنھیں پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کا غصّہ کہیں زیادہ تھا تمھارے غصّہ سے (جو آج) تمھیں اپنے اوپر آ رہا ہے جب تم ایمان

اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝١٠ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تُو نے ہمیں دو بار موت دی اور تُو نے ہمیں دو بار زندگی دی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝١١ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ

اعتراف کرتے ہیں تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ یہ اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا (تو) تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝١٢ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ

اور کو شریک ٹھہرایا جاتا تھا (تو) تم مان لیتے تھے تو حکم کا اختیار اللہ ہی کے لیے ہے (جو) بلند مرتبہ بڑائی والا ہے۔ وہی ہے جو تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝١٣ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

تمھارے لیے آسمان سے رزق نازل فرماتا ہے اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔ پس تم اللہ کی عبادت کرو اس کے لیے دین (عبادت)

وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝١٤ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

کو خالص کرتے ہوئے خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ (وہ) بلند درجوں والا (اور) عرش کا مالک ہے وہ اپنے حکم سے روح (وحی) کو نازل فرماتا ہے اپنے بندوں

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝١٥ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ

میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ سب نکل پڑیں گے (قبروں سے) ان کی کوئی چیز اللہ سے چھپی نہ ہوگی (ارشاد ہوگا) آج

الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝١٦ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ

کس کی بادشاہی ہے؟ صرف اللہ کی جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا آج کوئی ظلم نہیں ہوگا

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٧ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ

بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اور آپ ان کو قریب آنے والے دن سے ڈرائیے جب دل غم سے بھرے حلق کو آ رہے ہوں گے

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝١٨ؕ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝١٩

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ وہ (اللہ) آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جن کو سینے چھپاتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے اور جنھیں یہ لوگ اس کے سوا پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے بے شک اللہ ہی خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ۠ ﴿٢٠﴾ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ع ٢ ١١ ٧

خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ

وہ لوگ قوّت میں ان سے بہت زیادہ تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں پکڑ لیا اور ان کے

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ

لیے اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پھر انھوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنھیں پکڑ

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى

لیا بے شک وہ بہت قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور ہامان

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

اور قارون کی طرف انھوں نے کہا کہ (یہ تو) بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ پھر جب (موسیٰ علیہ السّلام) ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر آئے (تو) انھوں نے کہا

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَ قَالَ

جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو اور کافروں کی چال بالکل بے کار رہی۔ اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَ لْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي

مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے بے شک میں ڈرتا ہوں کہیں وہ تمھارا دین بدل دے یا زمین میں فساد

الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَ قَالَ مُوْسٰىٓ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ

برپا کر دے۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا بے شک میں نے اپنے رب اور تمھارے رب کی پناہ لے لی ہے ہر متکبّر سے جو حساب کے دن پر ایمان

الْحِسَابِ ۠ ﴿٢٧﴾ وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ ع ٣ ٧ ٨

نہیں رکھتا۔ اور آلِ فرعون کے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایک شخص کو صرف اس لیے قتل کر رہے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے

اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا

حالاں کہ وہ تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے ہیں تمھارے رب کی طرف سے اور (بالفرض) اگر وہ جھوٹے ہیں تو ان کا جھوٹ انھی پر ہے اور اگر وہ سچے

NOT FOR SALE - PESRP

يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ يَعِدُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوۡمِ

ہیں تو وہ جو تم سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ (عذاب) تم پر (ضرور) پہنچے گا بے شک اللہ (اس کو) ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا سخت جھوٹا ہو۔ اے میری

لَكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ظٰهِرِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۫ فَمَنۡ يَّنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ اِنۡ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرۡعَوۡنُ مَاۤ اُرِيۡكُمۡ

قوم! آج تمھاری حکومت ہے (اور) تم زمین میں غالب ہو پھر کون ہماری مدد کرے گا اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا؟ فرعون نے کہا میں تمھیں وہی رائے دیتا ہوں

اِلَّا مَاۤ اَرٰى وَمَاۤ اَهۡدِيۡكُمۡ اِلَّا سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ

جسے میں مناسب سمجھ رہا ہوں اور میں تو تمھیں وہی راستہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! بے شک میں ڈرتا ہوں

عَلَيۡكُمۡ مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ۙ ﴿۳۰﴾ مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ

کہ تم پر پہلی قوموں جیسا (عذاب کا) دن نہ آ جائے۔ جیسا کہ نوح (علیہ السّلام) کی قوم اور عاد اور ثمود پر (عذاب) آیا اور ان لوگوں پر جو ان کے بعد ہوئے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ التَّنَادِ ۙ ﴿۳۲﴾ يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ

اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَـكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ

بھاگو گے تمھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور یقیناً تمھارے پاس

يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ

اس سے پہلے یوسف (علیہ السّلام) آئے تھے واضح نشانیوں کے ساتھ مگر تم ان (نشانیوں) میں شک ہی کرتے رہے (جو) وہ تمھارے پاس لے کر آئے تھے

حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ

یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے (تو) تم کہنے لگے (اب) اللہ ان کے بعد کسی رسول کو ہرگز نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اُسے جو حد سے بڑھنے والا شک

مُّرۡتَابُ ۚ ﴿۳۴﴾ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ

کرنے والا ہو۔ جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو (یہ) بڑی ناراضی کی بات ہے اللہ کے نزدیک

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ

اور ایمان والوں کے نزدیک اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر متکبر و سرکش کے (پورے) دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

لِىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ۙ ﴿۳۶﴾ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى

میرے لیے ایک اُونچی عمارت بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) راستوں تک پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر پھر میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر

NOT FOR SALE - PESRP

وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا كَیْدُ

دیکھوں اور بے شک میں اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کے لیے خوش نُما بنا دیا گیا اس کا بُرا عمل اور وہ (سیدھے) راستہ سے روک دیا گیا اور فرعون

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ۚ ﴿۳۸﴾ ع

کی چال (اُسے) تباہی میں ہی لے جانے والی تھی۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمھیں بھلائی کا راستہ دکھا دوں گا۔

یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا

اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو بس (چند روزہ) فائدہ ہے اور بے شک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جس نے کوئی بُرائی کی تو اسے صرف اس کے

یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ

برابر ہی سزا ملے گی اور جس نے کوئی نیک عمل کیا چاہے مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَیٰقَوْمِ مَا لِیْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی

وہاں اُنھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میری قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف

النَّارِ ﴿۴۱﴾ ؕ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی النصف

بلاتے ہو۔ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمھیں بلاتا ہوں بہت غالب

الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ

بہت بخشنے والے (اللہ) کی طرف۔ سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو وہ نہ دنیا میں پکارنے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک

مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

ہمیں اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے اور بے شک حد سے بڑھنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں۔ تو عنقریب تم (وہ باتیں) یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ

ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے حوالہ کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ تو اللہ نے اُسے ان لوگوں کی چالوں کی بُرائیوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ قف

بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ وہ (برزخ کی) آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا)

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ

آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو

NOT FOR SALE - PESRP

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

تکبّر کیا کرتے تھے بے شک ہم (دنیا میں) تمھارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے دُور کر سکتے ہو آگ کا کچھ حصّہ۔ تکبّر کرنے والے کہیں گے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

ہم سب ہی اس (جہنم) میں ہیں یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے کہیں گے جہنم کے داروغوں سے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوْٓا اَوَ لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ

کہ تم اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمھارے پاس تمھارے رسول واضح نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا ع

نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں (داروغے) کہیں گے پھر تم ہی دُعا کرو اور کافروں کی دُعا (اس روز) بے کار ہو گی۔ یقیناً ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں اور اس دن (بھی کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ

نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہو گی اور ان کے لیے بُرا گھر ہو گا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو (کتاب) ہدایت عطا فرمائی اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿٥٣﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

اس کتاب کا وارث بنایا۔ (جو) عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ پس آپ (خاتم النّبیّین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنے (بظاہر) خلافِ اولیٰ کام پر استغفار کیجیے۔ اور آپ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے صبح اور شام۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو ان کے دلوں میں تکبّر کے سوا کچھ نہیں جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں ہیں تو آپ اللہ کی پناہ مانگنے بے شک وہ خوب

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

لوگ نہیں جانتے۔ اور برابر نہیں ہو سکتے اندھا اور دیکھنے والا اور (نہ) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور

NOT FOR SALE - PESRP

لَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہ وہ جو بُرائی کرنے والے ہیں تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

ایمان نہیں لاتے۔ اور تمھارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دُعا مانگو میں تمھاری دُعا (ضرور) قبول کروں گا بے شک وہ لوگ جو میری عبادت (دُعا) سے تکبر کرتے

سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ ع ۷

ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

روشن (بنایا) بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ یہی اللہ

رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ وقف لازم

تمھارا رب ہے (وہی) ہر شے کا پیدا فرمانے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ اس طرح وہ لوگ بھی بہکائے جاتے رہے جو اللہ کی

اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ

آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمھاری صورتیں بنائیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تو (کیا ہی) اچھی تمھاری صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا یہی اللہ تمھارا ربّ ہے پس بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

جہانوں کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا اسی کی عبادت کرو اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا

جہانوں کا رب ہے۔ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے پاس

جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

میرے رب کی طرف سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کا فرماں بردار بن کر رہوں۔ وہی ہے جس نے تمھیں مٹّی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا

پیدا فرمایا پھر ایک نُطفہ (قطرہ) سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمھیں بچے کی صورت میں نکالتا ہے پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو پھر تم

NOT FOR SALE - PESRP

شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ

بوڑھے ہو جاتے ہو اور تم میں وہ بھی ہیں جو اس سے پہلے وفات دیے جاتے ہیں اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم (حقیقت کو) سمجھو۔ وہی ہے

الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع ٨/١٢

جو زندگی دیتا اور موت دیتا ہے پس جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى یُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ معانقة ١٣

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا (جو) اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں۔ جن لوگوں نے (اللہ کی) کتاب کو جھٹلایا اور

بِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَ

اس چیز کو بھی (جھٹلایا) جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ جب ان کی گردنوں میں طوق اور

السَّلٰسِلُ ؕ یُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِی الْحَمِیْمِ ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا

زنجیریں ہوں گی (جن سے) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ

وہ جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اللہ کے سوا ، وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو بھی نہیں پوجتے تھے

كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں خوشی مناتے تھے ناحق اور اس لیے

كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿٧٦﴾

کہ تم اِتراتے تھے۔ جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو تو یقیناً تکبّر کرنے والوں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ

تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم (عذاب کا) کچھ حصّہ آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے پہلے) ہم آپ کو وفات

فَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ

دے دیں تو وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات آپ سے بیان کر دیے ہیں

وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ

اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کیے اور کسی بھی رسول کے لیے ایسا (ممکن) نہ تھا کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئیں پھر جب

NOT FOR SALE - PESRP

اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِیَ بِالۡحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾ۧ اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَنۡعَامَ ٨ ع ١٠ ١٣

اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہل باطل بہت خسارے میں رہے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے چوپائے بنائے

لِتَرۡكَبُوۡا مِنۡهَا وَ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبۡلُغُوۡا عَلَیۡهَا حَاجَةً

تاکہ ان میں سے بعض پر تم سواری کرو اور بعض (کے گوشت) کو تم کھاؤ۔ اور تمھارے لیے ان میں کئی فائدے ہیں اور تاکہ تم ان کے ذریعہ (اپنی) ان ضروریات کو

فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَ عَلَیۡهَا وَ عَلَی الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ ﴿۸۱﴾

پورا کرو جو تمھارے دلوں میں ہیں اور ان (چوپایوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ اور وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار

اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ

کرو گے۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا وہ ان سے (تعداد میں) بہت زیادہ تھے

وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ

اور قوت میں بھی بہت سخت تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی پس ان کے (کچھ) کام نہ آیا جو کچھ وہ کماتے تھے۔ پھر جب ان کے پاس

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۸۳﴾

ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس علم پر اترانے لگے جو ان کے پاس تھا اور اُنھیں (اس عذاب نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ وَ كَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشۡرِكِیۡنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمۡ یَكُ

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم ایمان لائے اللہ پر جو اکیلا ہے اور ہم نے ان کا انکار کر دیا جنھیں ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ تو ان کا

یَنۡفَعُهُمۡ اِیۡمَانُهُمۡ لَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیۡ قَدۡ خَلَتۡ فِیۡ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ

ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا (یہ) اللہ کا دستور (سنّت) ہے جو اس کے بندوں میں چلا آ رہا ہے اور اس وقت کافر بہت

الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ؑ ٩ ع ٧ ١٤

خسارے میں رہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فرعون قتل کروا دیتا تھا:

(الف) بنی اسرائیل کے لڑکوں کو (ب) بنی اسرائیل کی لڑکیوں کو
(ج) بنی اسرائیل کے بوڑھوں کو (د) بنی اسرائیل کے علما کو

(ii) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے آغاز میں بیان ہے:

(الف) توراتِ مقدّس کا (ب) زبورِ مقدّس کا (ج) انجیلِ مقدّس کا (د) قرآنِ مجید کا

(iii) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے مطابق قرآن مجید کی آیات میں جھگڑا کرنے والے ہیں:

(الف) منافق (ب) فاسق (ج) جاہل (د) کافر

(iv) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ میں اہلِ جنّت اور اہلِ دوزخ کے ذکر سے تعلیم دی جا رہی ہے:

(الف) عقیدۂ توحید کی (ب) عقیدۂ رسالت کی (ج) عقیدۂ آخرت کی (د) عقیدۂ تقدیر کی

(v) فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:

(الف) صحابی (ب) مسلمان (ج) مومن (د) مجتہد

مختصر جواب دیں۔

(i) حوامیم میں کتنی سورتیں شامل ہیں؟

(ii) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے مطابق قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب تحریر کریں۔

(iii) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے مطابق اہلِ جہنم کو غصے میں دیکھ کر فرشتے انھیں کیا کہیں گے؟

(iv) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے آغاز میں وحی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

(v) قرآنِ مجید میں سابقہ اقوام کی ہلاکت کے بیان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے دوستوں کو آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کی روشنی میں طلبہ کو اسلام کے بنیادی عقائد کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔ اور انھیں ان عقائد کی اہمیت بتائیں۔
- طلبہ کو سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔
- سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ

تعارف

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ قرآنِ مجید کی اکتالیسویں (41) سورت ہے۔ یہ چوبیسویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ مکّہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چوّن (54) آیات اور چھے (6) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ سید الشہدا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ مجموعہ حوامیم کی دوسری سورت ہے، اس سورت کا مشہور نام حٰمٓ السَّجۡدَۃِ ہے۔ حٰمٓ حروفِ مقطّعات سے اس سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور السجدۃ کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی آیت نمبر اڑتیس (38) آیتِ سجدہ ہے، یعنی اس کے پڑھنے اور سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس سورت کو حٰمٓ السَّجۡدَۃِ کہتے ہیں۔ اس سورت کا دوسرا نام ''فُصِّلَتۡ'' بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت ''کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُہٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ'' کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ ''سُوْرَۃُ الْمَصَابِیۡحِ'' اور ''سُوْرَۃُ الۡاَقۡوَاتِ'' بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش نے عتبہ بن ربیعہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث مباحثہ کے لیے بھیجا۔ اس نے آ کر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے گفت گو کی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دعوتِ دین سے رک جانے کے بدلے مال و دولت، سرداری اور شادی کی پیشکش کی۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ کی ابتدائی تیرہ آیات کی تلاوت فرمائی۔

مرکزی موضوع

عقیدۂ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآنِ مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ کی ابتدا میں یہ واضح فرمایا گیا ہے کہ قرآنِ مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے، یہ قرآن بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔ قرآنِ مجید کی یہ صفات بیان کرنے کے بعد مشرکینِ مکہ کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید پر ایمان لانے کے بجائے اس سے اِعراض برتتے ہیں، یہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے ہلاکت ہے، جب کہ ایمان اور عمل صالح اختیار کرنے والوں کے لیے ہمیشہ رہنے والا اجر ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہی تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ہیں اور تمام مخلوقات کا رزق پیدا فرمایا ہے۔ پھر اس نے آسمان بنائے اور آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی یہ سب کچھ ایک اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کو معبودِ برحق نہ ماننے والوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

قومِ عاد اور ثمود کی طرح کڑک کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ قومِ عاد کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور دنیوی ترقی کے اسباب عطا فرمائے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا تو انھوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کی روش اختیار کی اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر آندھی کا عذاب نازل کیا۔ ایسی طوفان خیز آندھی آئی جو مسلسل سات (7) راتیں اور آٹھ (8) دن چلتی رہی جس نے قومِ عاد کو ہلاک کر ڈالا۔ اسی طرح قومِ ثمود نے بھی ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر بھی عذاب نازل کیا اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لانے والے اور تقویٰ اختیار کرنے والے تھے۔

اس سورت میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔ انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

کفار کا طرزِ عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہ قرآن مجید سننے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کبھی سننے کا اتفاق ہو تو اس میں شور ڈالو تا کہ تم غلبہ حاصل کر سکو۔ ان کے اس رویّے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا گیا کہ اس عمل کی وجہ سے ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ تمام بُرے لوگ جہنّم میں اکٹھے کر دیے جائیں گے۔ وہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہیں گے۔ گمراہ ہونے والے لوگ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے اے اللہ! ہمیں وہ جن اور انسان دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تا کہ ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ میں اہلِ ایمان کا تذکرہ ہے کہ جو لوگ تمام مخالفتوں کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے، فرشتے انھیں جنت کی بشارت دیں گے۔ دعوت الی اللہ کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اُس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔ پھر دعوت کے مخاطبین کی زیادتی اور بُرائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھلایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مدِّنظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور بُرائی کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ برائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے، بلکہ برائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو۔ اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

فرمانِ الٰہی

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ (سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ: 44)

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP